© rasailojaraid.com

اور ارباب حال کے مابین جو ظاہری اختلافات ہیں اُن کی توجیہات پیش کی ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے بڑے واضح الفاظ میں دین میں اُن نازک مقامات کی بھی نشان دہی کی ہے جہاں انسان کا یقین اور ایمان متزلزل ہو سکتا ہے۔ اسی سلسلے کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"سالک کے لیے سلامتی کا راستہ اور طالب کے لیے استقامت کی تنہا شاہراہ یہی ہے کہ وہ فلسفیانہ اندازِ فکر کو اپنے لیے حرام سمجھے اور علمِ کلام کے بے پناہ دلائل سے پرہیز کرے۔ قیل و قال سے ہٹ کر بحث و مناظرہ سے اجتناب کرے۔ عقائدِ اہل سنت میں اتنا کافی ہے کہ اجمالی دلائل پر اکتفا کرے اور اس کی اتباع پر زیادہ زور دے اور کتاب و سنت کے احکام اور شریعت کے معاملات کو عقل کا تابع بنانے کے بجائے ایمان کی روشنی میں حل کرے اور منقولات کو معقولات پر مقدم خیال کرے۔" ص ۲۰

مترجم نے کتاب کے آخری حصے میں حضرت شیخ سید احمد مغربی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف قواعد الطریقت فی الجمع بین الشریعۃ والحقیقۃ کی تلخیص اور ترجمہ شامل کر کے کتاب کی افادیت کو اور بڑھا دیا ہے۔

آغاز میں حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ کے حالات زندگی اور اُن کی تصنیفات پر جناب خلیق احمد صاحب نظامی استاد شعبہ تاریخ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے ایک مبسوط مقالہ لکھا ہے۔

کتاب میں کتابت کی غلطیاں ہیں۔ معیار طباعت گوارا ہے۔

---

**دفاعِ پاکستان کی لازوال داستان** | تالیف: بریگیڈیر گلزار احمد۔ شائع کردہ: مکتبۃ المختار۔ ۴ الف گلستان ایوب پارک راولپنڈی۔ قیمت: ۱۵ روپے۔ صفحات: ۲۳۴

کتاب کے مصنف پاکستان کے اُن معدودے چند لوگوں میں شامل ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے دلِ بیدار کے ساتھ تلوار اور قلم پر بھی قدرت عطا کی ہے۔ اس بنا پر پاکستان کے دفاع کے بارے میں اُن کی آراء بڑی وقیع اور اُن کے خیالات بڑے قیمتی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں بریگیڈیر صاحب نے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



۱۹۶۵ء میں پاکستان پر بھارت کے حملے کی داستان اس انداز سے قلمبند کی ہے کہ اس میں قریب قریب سارے اہم واقعات اور نازک مراحل کا تذکرہ آگیا ہے۔ اس کتاب کا سب سے زیادہ قابلِ قدر پہلو یہ ہے کہ مصنف ہر مرحلے پر اُن روحانی اور اخلاقی اسباب کی اہمیت واضح کرتے چلے جاتے ہیں۔ جو مادی اسباب سے بڑھکر کسی قوم کی فتح خصوصاً مسلم قوم کی کامیابی میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ مصنف کا اندازِ بیان سادہ اور مؤثر ہے۔ معیار طباعت وکتابت عمدہ ہے۔

---

**قرآن کا تصورِ تعلیم** | تالیف: جناب محمد حسام اللہ شریفی۔ شائع کردہ: ادارہ فروغِ علم وادب ایبک روڈ، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔ صفحات ۲۴۰۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے جو جدید اور قدیم علوم پر نہایت اچھی اور گہری نظر رکھتے ہیں۔ تعلیم کے اصل مقصد اور علم کے فضائل و محاسن کو نہایت اچھے اور دل نشین پیرایہ میں پیش کیا ہے اور جو بات بھی کی ہے اُس کے لیے قرآن وسنت سے دلائل فراہم کیے ہیں۔ افسوس کہ جس معیار کی یہ تصنیف ہے اس معیار پر اس کی کتابت اور طباعت نہیں ہوئی۔

---

**چاند کا سلام** | تالیف: جناب اسعد گیلانی صاحب۔ ناشر: ادارہ ادب اسلامی سرگودھا۔ قیمت چار روپے۔ صفحات ۲۴۰۔

تحریکی ادب پاروں کا زیرِ نظر منتخب مجموعہ اس بنا پر قابلِ قدر ہے کہ اس میں ادب اور تحریکیت کو بڑی فنی مہارت کے ساتھ آپس میں سمویا گیا ہے۔ اسے پڑھ کر یوں احساس ہوتا ہے کہ اسعد گیلانی صاحب نے پورے ادبی شعور اور احساس کے ساتھ زندگی کے ٹھوس حقائق کو بڑے دلکش اور پیارے انداز میں پیش کیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں جناب پروفیسر فروغ احمد صاحب کا فکر انگیز مقدمہ ہے جس میں انہوں نے تحریکی ادب کا جائزہ لیا ہے۔ جناب رفیع احمد ہاشمی صاحب نے بھی اسعد گیلانی صاحب کے فن کے بارے میں

© rasailojaraid.com